

## 2491-عقد نکاح کے وقت یہ شرط لگانی کہ کچھ مهر والد بھی لے گا

سوال

کچھ معاشروں میں یہ عادت اور رسم ہے کہ لڑکی کا والد عقد نکاح کے وقت لڑکی کے مہ ساتھ مہر میں سے خود بھی لینے کی شرط لگاتا ہے، تو کیا والد کو یہ حق حاصل ہے؟

پسندیدہ جواب

الحمد لله

ابن قدامہ مقدم سی رحمہ اللہ تعالیٰ کہتے ہیں :

مسئلہ :

اور جب شادی اس شرط پر ہو کہ ایک ہزار لڑکی کو اور ایک ہزار اس کے والد کو دے گا، یہ جائز ہے، اگر اس نے دخول سے قبل ہی طلاق دے دی۔۔۔

مجمل طور پر اس معاملہ میں عورت کے والد کے لیے جائز ہے کہ وہ بیٹی کے مہ میں سے اپنے لیے بھی کچھ مخصوص کرنے کی شرط رکھے۔

اسحاق رحمہ اللہ تعالیٰ کا یہی کہنا ہے۔ اور یہ بھی روایت کیا گیا ہے کہ مسروق رحمہ اللہ تعالیٰ نے جب اپنی بیٹی کی شادی کی تو اپنے لیے دس ہزار کی شرط رکھی تھی، اور ان دس ہزار کو مساکین اور جن میں تقسیم کر دیا اور پھر خاوند کو کہنے لگے اپنی بیوی کو تیار کرو۔ علی بن حسین رحمہ اللہ تعالیٰ سے بھی ایسی روایت ملتی ہے۔

اور عطا، طاؤس، عکرمه، عمر بن عبد العزیز، ثوری، ابو عبید رحمہم اللہ کہتے ہیں کہ مکمل مهر عورت کا ہی ہوگا، اس لیے مهر تو صرف عورت کے لیے وہی واجب ہے کیونکہ یہ اس کے اپنے آپ کو سپرد کرنے کے بعد میں ہے۔

لیکن ہماری دلیل شعیب علیہ السلام کے قصہ میں اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے :

﴿مِنْ تِيْرَهُ سَاتَهَا دُوَّبِيُّوْنَ مِنْ سَے ایک کا نکاح اس شرط پر کرنا چاہتا ہوں کہ میری آنحضرت سے تک خدمت کرو﴾، تو انہوں نے مہ ملازمت مقرر کی کہ بھریاں چرانی ہیں اور یہ شرط اپنے لیے لگائی۔

اور پھر والد کے لیے جائز ہے کہ وہ اولاد کا مال لے لے، اس کی دلیل نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے :

(تو اور تیرے امال تیرے والد کا ہے)۔

اور ایک حدیث میں یہ فرمایا :

(بلاشہ تمہاری اولاد تمہاری سب سے بہتر کمائی ہے لہذا تم ان کے مال سے کھاؤ) ابو داود، سنن ترمذی، امام ترمذی نے اسے حسن قرار دیا ہے۔

تو اس طرح اگر والد مهر میں سے کچھ خود لینے کی شرط لگاتا ہے تو وہ بیٹی کے مال سے لینا ہو گا جو کہ اس کے لیے جائز ہے، کیونکہ والد جو چاہے نہ لے اور جو چاہے نہ لے، جب والد بغیر کسی شرط کے مالک بن سکتا ہے تو اسی طرح شرط سے بھی لے سکتا ہے۔

اس میں شرط یہ ہے کہ والد اپنی بیٹی کا مال ضائع کرنے اور چھیننے والا نہ ہو اگر ایسا کرنے والا ہو تو پھر شرط صحیح نہیں ہو گی، اور مکمل مهر بیٹی کو ملے گا۔

اور ایک جگہ پر کہتے ہیں :

فصل : اگر والد کے علاوہ اولیاء میں سے کوئی اور شرط لگاتے مثل ادا دا، نانا، بھائی، پچھا تو پھر شرط باطل ہو گی، امام احمد نے یہی کہا ہے اور مکمل مهر بیٹی کو ہی ملے گا۔